منصوبہ برائے بحالئی روڈ شریف آباد تا کانجو

(اضافی لمبائی: ڈڈھارا تا شریف آباد)

منصوبہ بحالئی شاہرات برائے خیبر پختونخواہ

معلوماتی کتابچہ

پروگرام برائے متاثرین کی بحالی

انتظامی دفتر

پراجیکٹ ڈائریکٹر

پختونخواہ ادارہ شاہرات (سابقہ نام فرنٹیئر ہائی ویز اتھارٹی)

بالمقابل دفتر خزانہ، خیبر روڈ- پشاور، فون نمبر 091-9213927

آفیسر رابطہ: شہزادہ افضل خان، ڈپٹی ڈائریکٹر، فون نمبر 091-9213927

جون 2013ء

تعارف:

شریف آباد تا کانجو روڈ کی بحالی حکومتِ پاکستان کومختلف عالمی اداروں کی طرف سے دیئے گئے ''دوستی فنڈ پاکستان'' کے تحت عالمی بینک فنڈ کے توسط سے کی جارہی ہے۔ یہ فنڈ ماضی کے بُحران سے متاثرہ علاقوں کو دیا گیا ہے۔

پختونخواہ ادارہ شاہرات نے ستمبر 2011ء میں منصوبے کا آغاز کردیا ہے۔اِس منصوبے کی تکمیل کے بعد چکدرہ۔مدین روڈ (PHS-03) پر گاڑیوں کی آمدورفت اور رفتار بہتر کرنے میں مدد ملے گی اور اس کی وجہ سے مسافروں اور اشیاء کو کم وقت میں اپنی منزل تک پہنچایا جاسکے گا۔ علاوہ ازیں منصوبے کی تکمیل سے علاقے کے کسانوں کو اپنی زرعی اجناس کی ترسیل قریبی علاقوں اور زیریں ضلعوں کی منڈیوں تک پہنچانے میں آسانی ہوگی۔ مریضوں کو ہسپتال اور طلباء کو تعلیمی اداروں میں پہنچنے میں سہولت ہوگی۔ مزید برآں سیاحوں کو اس خوبصورت وادی کی سیر کے لئے آنے جانے میں آسانی ہوگی۔ نتیجتاً علاقے کی معاشی و سماجی ترقی کو فروغ ملے گا۔

منصوبے کی تفصیل:

یہ منصوبہ جغرافیائی لحاظ سے صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع سوات کی تحصیل کبل میں واقع ہے جو کہ دریائے سوات کے دائیں کنارے پہ واقع ہیں۔اضافی سڑک کی کل لمبائی 4.00 کلومیٹر ہے اور یہ ڈڈھارا سے شروع ہوکے شریف آباد پہ ختم ہوگی۔تکمیل کے بعد یہ مکمل شدہ شریف آباد کانجو روڈ جسکی کل لمبائی 10.50 کلومیٹر ہے سے منسلک ہو جائے گی اور اسطرح ڈڈھارا سے کانجو تک کی 14.50 کلومیٹر لمبی سڑک جدید بین الاقوامی معیار کی حامل ہو جائے گی۔ سڑک کی اضافی لمبائی زرعی زمینوں اور ڈاگئی اور گاڈائی کے درمیان سے گزرتی ہے۔

یہ ایک تین سالہ منصوبہ ہے اِس کا آغاز ستمبر 2011ء میں ہو چکا ہے اور تکمیل 31 اکتوبر 2014ء میں ہوگی۔جبکہ متاثرہ افراد کو معاوضے کی ادائیگی کا آغاز جون 2013ء میں کرکے، منصوبے کی تکمیل تک مکمل کیا جائے گا۔ منصوبہ بنیادی طور پہ دو حصوں پہ مشتمل ہے۔پہلے حصے میں سڑک کی بہتری و کشادگی، پلوں اور پلیوں وغیرہ کی تعمیر، ٹیلی فون اور بجلی کے کھمبوں اور تاروں کی منتقلی، اور متاثرین کی بحالی شامل ہیں۔

جبکہ دوسرے حصے میں منصوبے کا نظم ونسق، خدمات برائے نگرانی تعمیر، ماحولیاتی وبحالئ متاثرین کی نگرانی اور منصوبے سے متعلق دیگر امور شامل ہیں۔

نئی سڑک پختہ ہوگی جسے دونوں اطراف کی گاڑیاں آمدورفت کیلئے استعمال کرسکیں گی۔ پختہ حصے کی چوڑائی 7.13 میٹر (24 فٹ) ہوگی جبکہ دونوں کنارے 2 میٹر (6.5 فٹ) چوڑائی کے ہوں گے اور پختہ ہوں گے۔ سڑک کی چوڑائی رہائشی اور تجارتی علاقوں میں عمارتوں کے زیادہ نقصانات کوکم کرنے کے لئے 10-12 میٹر (33-40 فٹ) رکھی جائے گی۔ اور اِس کے دونوں اطراف پکی اور ڈھاپنی ہوئی نالیاں ہوں گی جن کی چوڑائی 1.22 میٹر (4 فٹ) ہوگی اور یہ سڑک کی سطح سے 0.5 میٹر (تقریباً ڈیڑھ فٹ) بلند ہوں گی۔ ان کا مقصد نکاسی آب ہوگا تاکہ سڑک کوخراب ہونے سے بچایا جاسکے اور لوگوں کوگندے اور برساتی پانی سے محفوظ رکھا جاسکے۔ اِن کوبطورِفٹ پاتھ بھی استعمال کیا جائے گا تاکہ عوام حادثات سے محفوظ رہ سکیں۔

<u>منصوبے کے اثرات کا خلاصہ:</u>

اِس منصوبے سے ادارہ شاہرات کی زمین پرتجاوز شدہ مختلف جگہوں پر 27 مالکان کے 280 غیر پھلدار درخت کاٹے جائیں گے۔ علاوہ ازیں سڑک کے غیرمحفوظ اور پیچیدہ یا تنگ موڑوں کی درستگی کے لئے گاڑے کے مقام پر 22 مرلے زمین کا حصول کیا جائے گا۔ اِس کے علاوہ 2 ٹیلی فون کے کھمبے 9 بجلی کے کھمبے اور تاریں متاثر ہوں گی جن کو متبادل جگہ پر منتقل کیا جائے گا۔

<u>متاثرین کا حتمی سروے:</u>

اِس منصوبے کے تحت متاثرہ زمین، درختوں، فصلوں، ٹیلی فون اور بجلی کے کھمبوں کی شناخت کے لئے مفصل سروے کیا گیا۔ اِس سروے کے مکمل ہونے کی تاریخ بالترتیب ستمبر 2012ء اور جنوری 2013ء برائے جنوڑتا شریف آباد اور ڈڈھار تا شریف آباد ہے۔

معاوضے کے حقدار (صرف مندرجہ بالا حتمی سروے کے مطابق):

ممکنہ متاثر ہونے والے اثاثوں پر نقصان کی نوعیت مختلف ہے۔ اس سروے کے مطابق نقصان کی شدت کا تعین کر دیا گیا ہے۔

معاوضے کی تفصیل:

شخصی اراضی کا حصول:

بہتر سڑک کی تعمیر کے لئے غیر محفوظ اور پیچیدہ یا تنگ موڑوں کی درستگی کے لئے گاڑئے کے مقام پر شخصی اراضی کا حصول عمل میں لایا جائے گا۔ اراضی کے حصول کے لئے محکمہ ریونیو کے افسران اور منصوبے کے انجینئر ان کا ایک مشترکہ سروے عمل میں لایا گیا۔ جس کے نتیجے میں شخصی اراضی کی پیائش کی گئی۔ متاثرہ شخصی اراضی موضع گاڑئے کی حدود میں ہے اور اسکی کل پیائش بائیس (22) مرلے بنتی ہے۔ نقد معاوضہ مالکان اراضی کو بحساب چون ہزار آٹھ سو (54,800) روپے بشمول 15% معاوضہ برائے لازمی حصول اراضی فی کنال ادا کیا جائے گا۔

ٹیلی فون اور بجلی کے کھمبوں اور تاروں کی منتقلی:

PTCL کے مقرر کردہ ریٹس کے مطابق فی کھمبہ منتقلی پر اوسط لاگت -/15,000 روپے PTCL کو ادا کی جائے گی۔ تاکہ وہ ان کھمبوں اور تاروں کی بروقت منتقلی کو یقینی بنائیں۔ PESCO کے مقرر کردہ ریٹس کے مطابق فی بجلی کا کھمبہ منتقلی پر اوسط لاگت -/35,000 روپے PESCO کو ادا کی جائے گی تا کہ وہ ان کھمبوں اور تاروں کی بروقت منتقلی کو یقینی بنائیں۔ کھمبوں کی منتقلی سے پہلے عوام الناس کو اطلاع کی جائے گی تا کہ ان کا تعاون حاصل کیا جا سکے اور انھیں پریشانی سے بچایا جا سکے۔

حق راہداری میں زرعی زمینوں میں تجاوز کرنے والوں کی فصلوں کو نقصان:

چونکہ تجاوز کرنے والوں نے فصل کی کٹائی کر دی تھی اور اُن کو سروے کے دوران ہی اگلی / مزید فصل بونے سے منع کر دیا گیا تھا اس لئے فصلوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔ محکمہ شاہرات کی زمین پر تجاوز کرنے والے کسانوں کو نقد معاوضہ برائے خرابہ فصل محکمہ زراعت کے منظور شدہ اوسط نرخوں کے مطابق ایک بار ادا کیا جائے گا جو کہ سالانہ فصل کے برابر ہوگا (یعنی گندم بحساب پچیس ہزار (25000) روپے فی ایکڑ اور مکئی / جوار بحساب اکیس ہزار تین سو (21300) روپے فی ایکڑ)۔ یہ رقم محکمہ شاہرات کی زمین پر ذریعہ آمدن کی مد میں ادا کی جائے گی۔

درخت:

پھلدار درختوں کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ صرف غیر پھلدار درختوں کو حق راہداری سے ہٹایا جائے گا۔ ان درختوں کے مالکان کو اوسط قیمت برائے لکڑی فی درخت بحساب تین من ادا کی جائے گی۔ جو کہ پانچ سو بیس (520) روپے فی مَن کے حساب سے کل رقم پندرہ سو ساٹھ (1560) روپے فی درخت ادا کی جائے گی۔

وظیفہ برائے عاجزین ومساکین:

عاجزین ومساکین کے زمرے میں وہ لوگ آتے ہیں جو انتہائی غریب ہوں اور سرکاری طے شدہ غربت کی لکیر * کے نیچے زندگی بسر کر رہے ہوں۔ ان کو ایک مہینے کی اجرت / آمدنی -/11,951 روپے (صرف ایک بار) دی جائے گی اور منصوبے سے متعلق ملازمتوں / مزدوریوں میں ترجیح دی جائے گی۔

* حکومت نے 05-2004 میں سرکاری غربت کی لکیر کا اعلان کیا تھا جو کہ -/879 روپے فی نفر / مہینہ ہے۔ افراطِ زر کو مدِنظر رکھتے ہوئے 2011ء میں غربت کی لکیر 1734.52 روپے بنتی ہے۔ منصوبے کے علاقے میں ایک اوسط گھرانے میں 6.89 افراد ہیں اس لئے فی گھرانہ کل رقم -/11,951 روپے بنتی ہے۔

عوامی مشاورت:

منصوبے سے متاثر ہونے والے افراد کے ساتھ عالمی بینک کی ترجیحات کی روشنی میں سڑک کی تعمیر سے پہلے اور دوران مسلسل عوامی مشاورت کی گئی۔ اس مقصد کے لئے متاثرین منصوبہ، علاقے کے لوگوں، سڑک استعمال کرنے والے مسافروں، گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور اردگرد کے دکانداروں سے بات چیت کی گئی۔ اس موقعے پر موجود لوگوں کو منصوبے کے بنیادی خدوخال سے آگاہ کیا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ دیہی علاقوں میں سڑک کی تعمیر کے لئے صرف محکمہ شاہرات کے حق راہداری کو استعمال کیا جائے گا لیکن نیم شہری اور آبادی والے علاقوں میں گھروں، دکانوں اور دیگر

تعمیرات کوکم نقصان پہنچانے کی غرض سے صرف دستیاب چوڑائی کو استعمال کیا جائے گا۔تاہم ان احتیاطی تدابیر کے بعد بھی حقِ راہداری میں تعمیر شدہ جن عمارتوں وغیرہ کونقصان پہنچے گا ان کے مالکان کو اس کا معاوضہ دیا جائے گا۔اس موقع پر موجود عوام نے منصوبے کی بہتری کے لئے مختلف مشورے دیئے۔عوام میں مختلف طبقہ ہائے فکر کے افراد موجود تھے جن میں اساتذہ،طلباءاور کارکنان صحت بھی شامل تھے۔جب کہ خواتین کی آراء جاننے کے لئے خاتون سروئیر نے ان سے تبادلہ خیال کیا۔عوام کی بھاری اکثریت منصوبے کی تعمیر کے حق میں تھی اور اس ضمن میں انھوں نے بھرپور کردار ادا کرنے کا اعادہ کیا۔مشاورت کا عمل متاثرین اور عوام الناس کے ساتھ منصوبے کی تعمیر سے لے کر مکمل ہونے تک جاری رہے گا۔

<u>بحالی کے پروگرام کے متن اور خلاصے کی مشتہری و ترسیل:</u>

متاثرین کی بحالی کے پروگرام کا مکمل متن مورخہ 22 اگست 2011ء کو پختونخواہ ادارۂ شاہرات کی ویب سائٹ پہ مشتہر کیا جا چکا ہے جسے "pkha.gov.pk" پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔جبکہ متاثرین کی بحالی کے پروگرام کا زیرِنظر خلاصہ،معلوماتی کتابچہ کی صورت میں منصوبے سے متاثر ہونے والے افراد کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک بھیجا جائے گا۔یہ خلاصہ اردو زبان میں ہے تاکہ عام فہم ہو۔

<u>منصوبے کے متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی:</u>

منصوبے کے متاثرین کی شناخت NADRA کے جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ سے کی جائے گی۔ تمام متاثرین کے لئے لازم ہوگا کو وہ معاوضے کا چیک وصول کرتے وقت اپنا اصل شناختی کارڈ بمعہ ایک عدد فوٹو کاپی مہیا کریں۔اگر کسی متاثرہ فرد کی عمر 18 سال سے کم ہو یا اس کے پاس اصل شناختی کارڈ نہ ہو تو اسے تصدیقی بیان بمعہ اپنی حالیہ تصویر جو لوکل گورنمنٹ کے سربراہ سے تصدیق شدہ ہو پیش کرنا ہوگا۔مزید تصدیق کے لئے متاثر فرد کی شناخت متاثر کنندگان کی کمیٹی کے 2 متعلقہ ارکان سے کرنی ہوگی۔متاثر کنندگان کو تین مہینے کے عرصے میں معاوضے کی ادائیگی بذریعہ کراس چیک ہو سکے گی۔اس لئے تمام متاثرین کا بینک اکاؤنٹ ہونا لازمی ہے۔معاوضے کے چیک کی وصولی کے لئے تمام متاثرہ گھرانوں کو اطلاع بھجوائی جائے گی جس میں معاوضے کے چیک کی تقسیم کی پیشگی تاریخ اور مقام کی نشاندہی کی جائے گی۔غیر حاضر متاثرہ افراد جنہوں نے معاوضے کی ادائیگی کے وقت اپنا چیک وصول نہ کیا ہو بعد میں بھی چیک وصول کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اپنی غیر حاضری کے متعلق مصدقہ اور قابل قبول ثبوت پیش کریں۔

شخصی اراضی کی کل قیمت محکمہ ریوینیوکوادا کی جائیگی ۔جواس ضمن میں اراضی کے مالکان سے با قاعدہ گفت وشنید اور محکمانہ کاروائیوں کے بعد مالکان اراضی کومعاوضے کی ادائیگی کریں گے اس ضمن میں مزید معلومات ڈپٹی کمشنر (سوات) کے دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہیں ۔

<u>نظام برائے تلافی شکایات:</u>

منصوبے سے متاثرہ افراد کیلئے زمین اور اثاثوں سے متعلق اختلافی فیصلوں، اقدام اورسرگرمیوں کے خلاف درخواست کیلئے تلافی شکایات کا نظام تشکیل دیا گیا ہے۔اس نظام کا بنیادی مقصد اختلافی فیصلوں / عوامل کی صورت میں متاثرین کے شکایات کے جلد از جلد ازالے اور طویل مقدمہ بازی سے پہلوتہی ہے جن کی وجہ سے منصوبے کے تعمیراتی کام میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ علاوہ ازیں اس نظام کی صورت میں اُن متاثرین کوایک مجلس میسر آئے گی جووظائف ومعاوضہ سے متعلق خدشات وشکایات رکھتے ہوں ۔

اس امر کی کوشش کی جائے گی کہ شکایات کوابتدائی مراحل میں ہی دور یعنی حل کیا جائے اور شکایت کنندگان کوتلافی شکایات کے طویل مرحلے سے نہ گزرنا پڑے۔عموماً اس جیسی صورتحال میں مندرجہ ذیل شکایات سامنے آسکتی ہیں ۔

- ☆ متاثرین کی فہرست میں متاثرہ افراد کا اندراج نہ ہونا۔
- ☆ شناخت شدہ نقصانات میں غلطی ۔
- ☆ منصوبے کے متاثرین کے طے شدہ معاوضے سے کم / ناکافی ادائیگی ۔
- ☆ متاثرین کومعاوضہ کی ادائیگی میں تاخیر۔
- ☆ ایک سے زیادہ مالکان کی صورت میں معاوضہ کی غیر متناسب تقسیم ۔

شکایات وتنازعات پہ مندرجہ ذیل طریقہ ءکار کے مطابق توجہ دی جائے گی۔

مرحلہ	کاروائی	مقام	ذمہ دار عہدے داران	وقعہ برائے تجزیہ شکایت
پہلا	شکایت کی وصولی اور اندراج	دفتر ریزیڈنٹ انجینئر بمقام کانجو ٹاؤن شپ سوات	ریزیڈنٹ انجینئر	اندراج کے تین دن بعد تک (فیصلہ نہ ہونے کی صورت میں دوسرا مرحلہ)
دوسرا	شکایت کے ازالے کے لئے ازالہ تنازعات کمیٹی کو حوالگی	منصوبے کا مرکزی دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر ، بمقام پشاور	کمیٹی برائے ازالہء تنازعات	چار دن کے اندر (فیصلہ نہ ہونے کی صورت میں تیسرا مرحلہ)
تیسرا	ڈپٹی ڈائریکٹر کی جانب سے شکایت کی پراجیکٹ ڈائریکٹر صوبائی ادارۂ شاھرات پشاور کو حوالگی	دفتر پراجیکٹ ڈائریکٹر بمقام اٹیچڈ ڈپارٹمنٹ کمپلیکس خیبر روڈ پشاور	پراجیکٹ ڈائریکٹر بحوالہ / بذریعہ ڈپٹی ڈائریکٹر	پراجیکٹ ڈائریکٹر کے دفتر میں شکایت وصول ہونے کے بعد سات دن تک

<u>منصوبے کی تکمیل کا جدول:</u>

سڑک کی تعمیر ایک تین سالہ منصوبہ ہے جو ستمبر <u>2011ء</u> سے شروع ہو کے 31 اکتوبر <u>2014ء</u> پہ اختتام پذیر ہوگا لیکن پروگرام برائے بحالیٔ متاثرین مئی <u>2013ء</u> میں شروع ہو کے منصوبے کی تکمیل تک جاری رہے گا۔

نوٹ: برائے مہربانی اپنی شکایات تحریری صورت میں دیں اور اس کا ریکارڈ اپنے پاس بھی رکھیں۔ زبانی شکایت کی صورت میں اپنی شکایات کا اندراج رجسٹر شکایات میں درج کروائیں جو کہ ریزیڈنٹ انجینئر بمقام کانجو ٹاؤن شپ سوات میں موجود ہے۔